سوال

(282) دجال سے بچاؤ کے ہتھیار کیا ہوں گے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یوں محسوس ہوتا ہے کہ دجال کا ظہور قریب آ پہنچا ہے ۔ بعض قرائن سے اس بات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے ۔ اگر دجال کا ظہور ہمارے ہوتے ہوئے ہو جائے تو ہمیں اس فتنے سے بچاؤ کے لیے کیا راستہ اختیار کرنا چاہیئے تاکہ ہمارا ایمان سلامت رہ سکے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دجال کے فتنے سے بچاؤ کا بنیادی اور مضبوط ہتھیار تو ایمان کا مضبوط ہونا ہے ۔ اسی ایمان کی بنیاد پر کچھ احتیاطی تدابیر بھی اس سلسلے میں کار آمد ہو سکتی ہیں ۔

دجال کا انکار اور اللہ تعالیٰ پر توکل بھی دجال اکبر سے محفوظ رہنے کا ایک سبب ہو گا ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنہ دجال سے پناہ مانگنے کا حکم بھی دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی نماز کے دوسرے (آخری) تشہد میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے جس میں فتنہ دجال سے بچاؤ کا تذکرہ بھی ہے :

(اللھم إني أعوذبک من عذاب القبر وأعوذبک من فتنة المسیح الدجال ، وأعوذبک من فتنة المحیا وفتنة الممات اللھم إني أعوذبک من المغرم) (بخاري ، الاذان ، الدعاء قبل السلام ، ح : 832، مسلم ، ح : 590)

''اللہ! میں عذاب قبر ، فتنہ مسیح دجال ، موت وحیات کے فتنے ، گناہ اور تاوان سے تیری پناہ مانگتا ہوں ۔''

ایک حدیث میں یہ الفاظ ہیں :

(اللّھمّ إنِي أعُوذبِک مِن فتنةِ النار وعذابِ النارِ، وفتنةِ القبرِ، وعذابِ القبرِ، وشرِ فتنةِ الغنی، وشرِ فتنةِ الفقرِ، اللّھمّ إني أعُوذبِک من شرِ فتنةِ المسیحِ الدجالِ) (بخاري ، الادعوات ، التعوذ من فتنة الفقر ، ح : 6377)

''اللہ! میں آگ کے فتنے اور جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور امیری وفقیری کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں ۔

اللہ! میں مسیح دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(إذا فرغ أحدكم من التشهد الآخر، فليتعوذ بالله من أربع: من عذاب جهنم، ومن عذاب القبر، ومن فتنة المحيا والممات ومن شر المسيح الدجال) (مسلم، المساجد، مايستعاذ في الصلاة، ح: 577)

''جب تم آخری تشہد پڑھ لو تو (سلام پھیرنے سے قبل) چار چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرو، جہنم، قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے اور مسیح دجال کے شر سے پناہ مانگو۔''

جو مومن شخص سورۃ الکھف کی ابتدائی دس آیات حفظ کرلے اور دجال کا سامنا ہونے پر ان کی تلاوت کرے تو اِن آیات کی برکت سے وہ شخص فتنہ دجال سے محفوظ ہوجائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(من حفظ عشر ايات من اول سورة الكهف عصم من فتنة الدجال) (مسلم، صلاة المسافرين، فضل سورة الكهف واية الكرسى، ح: 809)

''جس نے سورۃ الکھف کی ابتدائی دس آیات حفظ کرلیں اسے فتنہ دجال سے بچالیا جائے گا۔''

ایک اور حدیث میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(فمن ادركه منكم فليقرأ عليه فواتح سورة الكهف فانها جواركم من فتنته) (ابوداود، الملاحم، ذكر الدجال، ح: 4321)

''تم میں سے جو بھی دجال کو پائے تو اس پر سورہ کہف کی ابتدائی آیات تلاوت کرے کیونکہ یہ آیات تمہیں اس کے فتنے سے بچانے کا ذریعہ ہوں گی۔''

وہ اہل ایمان جو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں رہائش پذیر ہوں گے وہ بھی دجال کے فتنہ سے مامون ہوں گے، ان مقدس شہروں میں دجال داخل نہیں ہوسکے گا۔ (اسی طرح وہ بیت المقدس میں بھی داخل نہیں ہوسکے گا)۔ ارشاد نبوی ہے:

(لايدخل الدجال مكة ولاالمدينة) (مسند احمد 241/6)

''دجال مکہ میں داخل ہوسکے گا نہ مدینہ میں۔''

دجال نہ تو خود مدینہ میں داخل ہوسکے گا اور نہ اس کا رعب و دبدبہ۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ کے تمام راستوں پر صفیں باندھ کر پہرہ دے رہے ہوں گے۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ، فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ يَحْرُسُونَهَا، فَلَا يَقْرَبُهَا الدَّجَّالُ) (بخاري، الفتن، لايدخل الدجال المدينة، ح: 7134)

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لايدخل المدينة رعب المسيح الدجال ولها يومئذ سبعة أبواب على كل باب ملكان) (ايضا، ذكر الدجال، ح: 7125)

''مدینہ پر دجال کا رعب نہیں پڑے گا۔ اس دن مدینہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دو فرشتے پہرہ دے رہے ہوں گے۔''

البتہ کفار و منافقین کو مدینہ کی رہائش اختیار کرنے کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہو گا کیونکہ مدینہ میں اس وقت تین جھٹکے لگیں گے اور ایسے لوگ مدینہ سے نکل کر دجال کے قبضے میں آجائیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(یجیء الدجال حتی ینزل فی ناحیۃ المدینۃ، ثم ترجف المدینۃ ثلاث رجفات، فیخرج إلیہ کل منافق) (ایضا، ح: 7124)

''دجال مدینہ کی ایک جانب پڑاؤ ڈالے گا پھر مدینہ میں تین جھٹکے آئیں گے کہ ہر منافق اس کی طرف نکل جائے گا۔''

دجال کے فتنہ سے بچنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اس کا سامنا نہ کیا جائے۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(مَن سَمِعَ بِالدَّجَالِ فَلْیَنْأَ عَنْہُ، فَوَاللَّہِ إنَّ الرَّجُلَ لَیَأْتِیہِ وَہُوَ یَحْسِبُ أَنَّہُ مُؤْمِنٌ فَیَتَّبِعُہُ مِمَّا یَبْعَثُ بِہِ مِنَ الشُّبُہَاتِ) (ابوداود، الملاحم، خروج الدجال، ح: 4319)

''جو شخص دجال کی خبر سنے وہ اس کے سامنے نہ آئے، اللہ کی قسم! جب آدمی اس کے پاس آئے گا تو اپنے آپ کو مومن سمجھتا ہو گا مگر جو شبے کی چیزیں دجال دے کر بھیجا گیا ہو گا انہیں دیکھ کر وہ اس کی پیروی کرنے لگے گا۔''

''دجال پر وہ لوگ غالب آئیں گے جو اُس کے خلاف مسلح جہاد کریں گے۔''

(مسلم، الفتن، ما یکون من فتوحات المسلمین قبل الدجال، ح: 2900)

''دجال کے خلاف ہونے والا معرکہ اہل حق کا آخری معرکہ ہو گا۔''

(ابوداود، الجہاد، فی دوام الجہاد، ح: 2484)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اصلاح عقائد و اعمال اور رسومات، صفحہ: 580

محدث فتویٰ